سوال

(428)چوکیدار کی نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سپاہی کی ایک جگہ چوکیداری کےلیے ڈیوٹی لگائی گئی 'اسی دوران میں نماز کا وقت ہوگیا تو اس نے اسے نماز مغرب کے بعد ادا کیا کیونکہ کوئی ایسا شخص نہیں تھا جو اس کے قائم مقام ہوکر ڈیوٹی دیتا اور یہ نماز پڑھ لیتا' توکیا اس صورت میں نماز عصر تاخیر سے ادا کرنے کی وجہ سے اسے گناہ ہوگا؟ جو شخص ایسی صورت حال سے دوچار ہو' وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چوکیدار یا کسی بھی دوسرے شخص کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ نماز کو اس کے وقت سے موخر کرکے ادا کرے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الصَّلوٰةَ كانَت عَلَى المُؤمِنينَ كِتـٰبًا مَوقوتًا ﴿١٠٣﴾... سورة النساء

''بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔''

کتاب وسنت کے دیگر دلائل سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ نامز کا اوقات مقررہ میں ادا کران فرض ہے لہذا اسے چاہیے کہ چوکیداری کے فرائض سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ نماز بھی اسی طرح ادا کرے' جس طرح مسلمانوں نے دشمن کے بالمقابل صف آراء ہونے کی حالت میں نبی اکرمﷺ کے ساتھ مل کر نماز خوف ادا کی تھی۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص330